کہ اپنی تمام اولاد کو اسی طرح غلام ہدیتہ دیا ہے اس نے کہاں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو واپس کیجئے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان انصاف کرو پس میرا باپ واپس آیا اور اس ھدیے کو واپس لوٹایا۔

اور ایک روایت میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ظلم پر گواہ مت بنا۔

تو اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ باقی ورثاء کو نظرانداز کر کے کسی ایک وارث کو کوئی جائیداد دینا شرعاً ناجائز ہے۔ اور ایسا کرنا ظلم ہے اور ایسا کر گزرے تو اسے واپس لوٹانا چاہیئے۔ غیر ورثاء کو ہدیہ تحفہ وغیرہ دیا جاسکتا ہے۔ مگر اولاد میں برابری اور مساوات لازمی ہے۔ صورت مسئولہ میں متوفی نے شرعاً یہ کام درست نہیں کیا۔

اب اس بیٹی کو چاہیئے کہ اپنے باپ کو اس غلطی سے بری کرانے کیلئے وہ مکان واپس کر دے تاکہ تمام ورثاء میں اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ حصوں کے مطابق تقسیم کر دیا جائے اور اس میں سے جتنا اس کا حق بنتا ہو وہ لے لے۔

سوال:۔ خودکشی کرنے والے کا نماز جنازہ پڑھنا کتاب و سنت کی روشنی میں جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب

خودکشی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے ایسا کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے ایسے شخص کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے کیونکہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا اور مسلمان ہی ہوتا ہے اور ہر مسلمان کی نماز جنازہ

پڑھی جاتی ہے۔ البتہ دوسروں کی عبرت اور تنبیہ کیلئے کسی بڑے آدمی کو نماز نہیں پڑھنی چاہیئے جس کے نماز جنازہ نہ پڑھنے سے دوسروں کو تنبیہ ہو۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے۔

اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم برجل قتل نفسہ بمشاقص فلم یصل علیہ (رواہ مسلم)

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص کا نماز جنازہ لایا گیا جس نے خودکشی کی تھی تو آپ نے اس کا جنازہ نہیں پڑھا۔

یہ آپ ﷺ نے دوسروں کو خودکشی سے باز رہنے اور اس جرم کی قباحت بیان کرنے کیلئے ایسا فرمایا ہے جیسے مقروض آدمی کا جنازہ آپ نے پڑھنے سے انکار کیا تھا حالانکہ وہ بھی بالاتفاق مسلمان ہے۔

ویسے دوسرے عام مسلمانوں کا نماز جنازہ پڑھنی چاہیئے جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس کے قبیلہ سے ایک آدمی ہجرت کر کے آیا بعد میں بیمار ہو گیا حتی کہ اس نے چاقو وغیرہ سے اپنی انگلیاں کاٹ لیں جس سے وہ مر گیا۔ بعد میں خواب میں حضرت طفیل رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو اس کا ہاتھ اسی طرح کٹا ہوا تھا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا

اللھم ولیدیہ فاغفر

اللہ اس کے ہاتھوں کو بھی معاف فرما دے۔ تو اس میں اس کیلئے دعا مانگی گئی ہے اور نماز جنازہ میں بھی دعا مانگی جاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔